سوال

کیا کعبہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے؟

جواب

لحمد للہ.

یلت کے بارے میں کوئی حدیث صحیح ثابت نہیں ہے، لیکن اس بارے میں کچھ آثار وارد ہوئے ہیں، جن میں سے کچھ کا ذکر درج ذیل ہیں۔

، طرف دیکھنے کے بارے میں درج ذیل روایات ہیں :

-ابوشیخ رحمہ اللہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ : (کعبہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے) لیکن یہ حدیث ضعیف ہے، اسے البانی رحمہ اللہ نے "ضعیف الجامع الصغیر" (5990) ۔

بوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ : (پانچ چیزیں عبادت میں شامل ہیں : کم کھانا، مسجد میں بیٹھنا، کعبہ کو دیکھنا، قرآن مجید میں دیکھنا، اور عالم کے چہرے کو دیکھنا) لیکن یہ حدیث سخت ضعیف ہے۔
"ضعیف الجامع الصغیر" رقم (2855)

وارد شدہ آثار کے متعلق سیوطی رحمہ اللہ "الدر المنثور" میں کہتے ہیں :

مدی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ : "کعبہ کی طرف دیکھنا خالص ایمان ہے"

نے ابن مسیب سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ : "جس شخص نے ایمان و تصدیق کی حالت میں کعبہ کی طرف دیکھا تو وہ گناہوں سے ایسے پاک ہوگیا جیسے اسے اس کی ماں نے آج جنم دیا ہو"

محمد کے واسطے سے ابوسائب مدنی سے بیان کیا ہے کہ : "جو شخص کعبہ کی طرف ایمان و تصدیق کی حالت میں دیکھے تو اس کے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت کے پتے" پھر انہوں نے مزید یہ بھی کہا : "مسجد الحرام میں بیٹھ کر طواف و نماز کے بغیر بیت اللہ کی طرف صرف ٹکٹکی لگا کر دیکھنے والا، ایسے نمازی

یہقی نے شعب الایمان میں عطاء سے نقل کیا ہے کہ : " بیت اللہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے، اور بیت اللہ کی طرف دیکھنے والا قیام کرنے والے، روزہ رکھنے والے، مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے"

نقل کیا ہے کہ : "طواف و نماز کے علاوہ بیت اللہ کی طرف دیکھنا ایک سال کے قیام، رکوع، اور سجود پر مشتمل عبادت کے برابر ہے"

لیا ہے کہ : "اس گھر [بیت اللہ] کی طرف دیکھنا اس شخص کی عبادت سے بھی افضل ہے جو ہمیشہ قیام، روزہ، اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے"

، نقل کرتے ہیں کہ : "[مسجد الحرام میں ہوتے ہوئے] کعبہ کی طرف دیکھنا، دیگر علاقوں میں عبادت کیلئے خوب محنت کرنے کے برابر ہے"

ہ اور ازرقی نے مجاہد سے نقل کیا ہے کہ : "کعبہ کی طرف دیکھنا بھی عبادت ہے" انتہی

بھی جائیں- تو یہ مبالغہ آرائی سے خالی نہیں ہیں، اور یہ بات مسلم ہے کہ فضائلِ اعمال کیلئے شخصی رائے یا اجتہاد کافی نہیں ہے، بلکہ فضیلت کیلئے ضروری ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت ہو، جو کہ اس مسئلہ کے بارے میں موجود نہیں ہے۔

ی لئے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :
تہی
"الشرح الممتع" (3/41)

کر کے ساتھ فکر بھی شامل ہو، اور بیت اللہ کی ہیبت و عظمت کے بارے میں غور و فکر کرے، تو یہ عبادت ہے، اس پر انسان کو ثواب ملے گا۔

للہ اعلم.